سے متعلق تاریخی کتابوں کا گہرا مطالعہ کیا ہے اور وہ موضوع پر پوری گرفت رکھتی ہیں۔ ترکی کے قومی رنگ میں اپنے خوب صورت سرورق کے ساتھ کتاب بہت دلآویز نظر آتی ہے اور اپنے مندرجات کے اعتبار سے تاریخ کے طلبہ کے لیے یہ کتاب ایک اہم دستاویز کی حیثیت رکھتی ہے۔ (سعید اکرم)

اصلاح تلفظ و املا، طالب الہاشمی۔ ناشر: القمر انٹرپرائزز، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار لاہور۔ صفحات: ۱۴۱۔ قیمت: ۸۰ روپے۔

قیامِ پاکستان کے بعد قومی زندگی کے بعض دوسرے شعبوں کی طرح اردو زبان بھی زوال و انحطاط کا شکار ہوئی ہے۔ اس اعتبار سے کہ بظاہر تو اُردو زبان میں مختلف موضوعات پر کتابوں اور رسالوں کا ایک عظیم الشان ذخیرہ وجود میں آیا ہے لیکن صحت زبان و املا اور تلفظ کا معاملہ ہماری سہل انگاری، لاپروائی اور ایک بے نیازانہ روش کی بدولت مسلسل ابتری اور غلط روی کی زد میں رہا ہے۔ ہماری غلامانہ ذہنیت نے ہمارے لسانی احساس یا عصبیت کو تقریباً ختم کر دیا ہے۔ چنانچہ اردو زبان اس وقت املا، تلفظ اور بیان و انشا کے اعتبار سے ایک افسوس ناک آلودگی اور توڑ پھوڑ کی زد میں ہے۔

جناب طالب الہاشمی ہمارے دور کے ایک معروف فاضل ادیب اور اسکالر ہیں اور بیسیوں کتابوں کے مصنف۔ وہ لغت و زبان سے بھی شغف رکھتے ہیں۔ قومی زبان کی صحت کی طرف سے برتی جانے والی عمومی غفلت نے انھیں زیرنظر کتاب مرتب کرنے پر مجبور کیا ہے۔ اس کے بعض مباحث یہ ہیں: صحت تلفظ، املا کے اہم اصول اور قواعد، بہت سے ہم شکل الفاظ، امالہ، اُردو کے بعض مسلّمہ تصرفات، بعض تاریخی شخصیتوں کے ناموں کا تلفظ، زبان و بیان کی بعض عام غلطیاں (برا منانا، برائے کرم، انکساری، تقرری، جو، ناراضگی، بمعہ، پرواہ--- یہ سب غلط ہیں)۔

مصنف کی زیرنظر کاوش بہت اہم، بروقت اور بہ ہر اعتبار مستحسن ہے۔ قطع نظر اس کے کہ نقارخانے میں طوطی کی آواز کوئی سنتا ہے یا نہیں، صاحبانِ احساس و عرفان کو اپنی بات کہتے رہنا چاہیے۔ کبھی تو اثر ہوگا، سب نہیں، چند لوگ تو سیکھیں گے، کچھ تو اصلاح ہوگی۔ ممکن ہے زبان و